دہلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا روزنامہ

Hindustan Express

# ہندوستان ایکسپریس

نئی دہلی، ہفتہ، 17 مئی، 2025، بمطابق، 18 ذی قعدہ، 1446ھ صفحات 8، قیمت: 2 روپے

## جنگ بندی کا فیصلہ موجودہ حالات میں مناسب فیصلہ: مفتی مکرم

نئی دہلی (فرحان یحیٰ) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کہ نوجوانوں کی دینی تربیت اور تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دیں اور آوارہ گردی سے انہیں بچائیں۔ انہوں نے ہندستان پاکستان جنگ بندی کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ یہ اچھا فیصلہ ہے جس کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر جنگ بڑھ جاتی تو اس سے عوام کا نقصان ہوتا۔ آج کل میزائل اور ڈرون سے جنگ لڑی جاتی ہے وہ زبردست تباہی کی حامل ہوتی ہے جو ملک جنگ سے دوچار ہیں انکے اندرونی حالات کتنے خراب ہو چکے ہیں یہ سب کو معلوم ہے۔ دہشت گردوں کو کامیاب سندور آپریشن کے ذریعہ جو پیغام دیا جا چکا ہے وہ انہیں یاد رکھنا چاہئے۔ اگر پھر کوئی دہشت گردی کی کوشش ہوئی تو اس سے بھی برے انجام کیلئے تیار رہنا چاہئے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ دونوں ملک ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ہیں دونوں کو بہت زیادہ احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی بہادر فوج پر فخر ہے اور ملک کا ہر مسلمان اپنے وطن کیلئے ہر قربانی کے لئے تیار ہے۔ مفتی مکرم نے اتر پردیش کے سرکاری اسکولوں میں رامائن اور ویدوں پر ورکشاپ کرنے کے فیصلے کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ اتر پردیش کے سرکاری اسکولوں میں تعلیم ہی پر توجہ دی جائے اور مذہبی رنگ میں تعلیم کو رنگنے کی کوشش نہ کی جائے۔ یہ آئین کی خلاف ورزی ہے ایک ہی کلاس میں مختلف مذاہب کے طالب علم پڑھتے ہیں تو ان کو ایک خاص مذہب پڑھانے کی کیا ضرورت ہے۔

انقلاب
THE INQUILAB
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف (اقبالؔ)
ت:۵/روپے، ۱۴/صفحات، نئی دہلی، ہفتہ، ۱۷/مئی ۲۰۲۵ء، ۱۸/ذی قعدہ ۱۴۴۶ھ، جلد نمبر ۱۳، شمارہ ۹۰ lab.com | epaper.inquilab.com

## جنگ بندی کا فیصلہ موجودہ حالات میں مناسب ہے: مفتی محمد مکرم

نئی دہلی (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کہ نوجوانوں کی دینی تربیت اور تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دیں اور آوارہ گردی سے انہیں بچائیں۔ انہوں نے ہندوستان پاکستان جنگ بندی کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ یہ اچھا فیصلہ ہے جس کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر جنگ بڑھ جاتی تو اس سے عوام کا نقصان ہوتا۔ آج کل میزائل اور ڈرون سے جو جنگ لڑی جاتی ہے، وہ زبردست تباہی کی حامل ہوتی ہے۔ جو ملک جنگ سے دوچار ہیں ان کے اندرونی حالات کتنے خراب ہو چکے ہیں یہ سب کو معلوم ہے۔ دہشت گردوں کو کامیاب 'آپریشن سندور' کے ذریعہ جو پیغام دیا جا چکا ہے وہ انہیں یاد رکھنا چاہئے۔ اگر پھر کوئی دہشت گردی کی کوشش ہوئی تو اس سے بھی برے انجام کے لیے تیار رہنا چاہئے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ دونوں ملک ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ہیں دونوں کو بہت زیادہ احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی بہادر فوج پر فخر ہے اور ملک کا ہر مسلمان اپنے وطن کے لیے ہر قربانی کے لئے تیار ہے۔ مفتی مکرم نے اتر پردیش کے سرکاری اسکولوں میں رامائن اور ویدوں پر ورکشاپ کرنے کے فیصلے کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ اتر پردیش کے سرکاری اسکولوں میں تعلیم ہی پر توجہ دی جائے اور مذہبی رنگ میں تعلیم کو رنگنے کی کوشش نہ کی جائے۔ یہ آئین کی خلاف ورزی ہے۔ ایک ہی کلاس میں مختلف مذاہب کے طالب علم پڑھتے ہیں تو ان کو ایک خاص مذہب پڑھانے کی کیا ضرورت ہے۔ اسکولوں میں تعلیمی، سماجی اور اخلاقی پروگرام کرائے جانے چاہئیں جن سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور وطن سے محبت کا جذبہ پیدا ہو۔ اتر پردیش کے سرکاری اسکولوں میں تعلیم کا معیار بڑھانے کے لئے مخلصانہ کوششوں کی ضرورت ہے۔

اردو روزنامہ

# قومی بھارت

سچ کے ساتھ

QAUMI BHARAT

ہفتہ، 17 مئی 2025

مطابق، 18 ذی القعدہ 1446ھ


## جنگ بندی کا فیصلہ موجودہ حالات میں مناسب فیصلہ ہے

### سرکاری اسکولوں میں مذہبی کتابوں پر ورکشاپ نہیں ہونی چاہیے

نئی دہلی (قومی بھارت) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کہ نوجوانوں کی دینی تربیت اور تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دیں اور آوارہ گردی سے انہیں بچائیں۔ انہوں نے ہندستان پاکستان جنگ بندی کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ یہ اچھا فیصلہ ہے جس کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔

انہوں نے کہا کہ اگر جنگ بڑھ جاتی تو اس سے عوام کا نقصان ہوتا۔ آج کل میزائل اور ڈرون سے جنگ لڑی جاتی ہے وہ زبردست تباہی کی حامل ہوتی ہے جو ملک جنگ سے دوچار ہیں انکے اندرونی حالات کتنے خراب ہو چکے ہیں یہ سب کو معلوم ہے۔ دہشت گردوں کو کامیاب سندور آپریشن کے ذریعہ جو پیغام دیا جا چکا ہے وہ انہیں یاد رکھنا چاہیے۔ اگر پھر کوئی دہشت گردی کی کوشش ہوئی تو اس سے بھی برے انجام کیلئے تیار رہنا

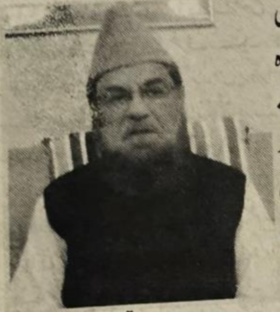

> ”دونوں ملک ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ہیں دونوں کو بہت زیادہ احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی بہادر فوج پر فخر ہے اور ملک کا ہر مسلمان اپنے وطن کیلئے ہر قربانی کے لئے تیار ہے۔“

چاہیے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ دونوں ملک ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ہیں دونوں کو بہت زیادہ احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی بہادر فوج پر فخر ہے اور ملک کا ہر مسلمان اپنے وطن کیلئے ہر قربانی کے لئے تیار ہے۔ مفتی مکرم نے اتر پردیش کے سرکاری اسکولوں میں رامائن اور ویدوں پر ورکشاپ کرنے کے فیصلے کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ اتر پردیش کے سرکاری اسکولوں میں تعلیم ہی پر توجہ دی جائے اور مذہبی رنگ میں تعلیم کو رنگنے کی کوشش نہ کی جائے۔ یہ آئین کی خلاف ورزی ہے ایک ہی کلاس میں مختلف مذاہب کے طالب علم پڑھتے ہیں تو ان کو ایک خاص مذہب پڑھانے کی کیا ضرورت ہے۔ اسکولوں میں تعلیمی، سماجی، اخلاقی پروگرام کرائے جانے چاہئیں جن سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور وطن سے محبت کا جذبہ پیدا ہو۔ اتر پردیش کے سرکاری اسکولوں میں تعلیم کا معیار بڑھانے کے لئے مخلصانہ کوششوں کی ضرورت ہے۔

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

نئی دھلی • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • اور حیدرآباد سے ایک ساتھ

روزنامہ راشٹریہ

سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI

شمارہ نمبر:9260 18/ذی القعدہ 1446ھ ہفتہ «یعنی مکمل سچ» •حب الوطنی •فرض شناس

## 'جنگ بندی کا فیصلہ موجودہ حالات میں مناسب فیصلہ ہے'

**نئی دھلی**

**(پریس ریلیز)** شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کہ نوجوانوں کی دینی تربیت اور تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دیں اور آوارہ گردی سے انہیں بچائیں۔ انہوں نے ہندستان پاکستان جنگ بندی کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ یہ اچھا فیصلہ ہے جس کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر جنگ بڑھ جاتی تو اس سے عوام کا نقصان ہوتا۔ آج کل میزائل اور ڈرون سے جنگ لڑی جاتی ہے وہ زبردست تباہی کی حامل ہوتی ہے جو ملک جنگ سے دوچار ہیں انکے اندرونی حالات کتنے خراب ہو چکے ہیں یہ سب کو معلوم ہے۔ دہشت گردوں کو کامیاب سندور آپریشن کے ذریعہ جو پیغام دیا جا چکا ہے وہ انہیں یاد رکھنا چاہئے۔ اگر پھر کوئی دہشت گردی کی کوشش ہوئی تو اس سے بھی برے انجام کیلئے تیار رہنا چاہئے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ دونوں ملک ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ہیں دونوں کو بہت زیادہ احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی بہادر فوج پر فخر ہے اور ملک کا ہر مسلمان اپنے وطن کیلئے ہر قربانی کے لئے تیار ہے۔ مفتی مکرم نے اتر پردیش کے سرکاری اسکولوں میں رامائن اور ویدوں پر ورکشاپ کرنے کے فیصلے کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ اتر پردیش کے سرکاری اسکولوں میں تعلیم ہی پر توجہ دی جائے اور مذہبی رنگ میں تعلیم کو رنگنے کی کوشش نہ کی جائے۔ یہ آئین کی خلاف ورزی ہے ایک ہی کلاس میں مختلف مذاہب کے طالب علم پڑھتے ہیں تو ان کو ایک خاص مذہب پڑھانے کی کیا ضرورت ہے۔ اسکولوں میں تعلیمی، سماجی، اخلاقی پروگرام کرائے جانے چاہئیں جن سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور وطن سے محبت کا جذبہ پیدا ہو۔ اتر پردیش کے سرکاری اسکولوں میں تعلیم کا معیار بڑھانے کے لئے مخلصانہ کوششوں کی ضرورت ہے۔

13278 | 17-05-2025 (08 صفحات) 1446ھ ذی قعد 18 مطابق 2025 مئی 17 ہفتہ (296)

DAILY SAHAFAT DELHI

दैनिक सहाफ़त दिल्ली

روزنامہ صحافت دہلی

باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DEHRADUN, LUCKNOW, DELHI & MUMBAI

# 'جنگ بندی کا فیصلہ موجودہ حالات میں مناسب فیصلہ ہے'

## سرکاری اسکولوں میں مذہبی کتابوں پر ورکشاپ نہیں ہونی چاہیے: مفتی مکرم

نئی دہلی، (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کہ نوجوانوں کی دینی تربیت اور تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دیں اور آوارہ گردی سے انہیں بچائیں۔ انہوں نے ہندستان پاکستان جنگ بندی کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ یہ اچھا فیصلہ ہے جس کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر جنگ بڑھ جاتی تو اس سے عوام کا نقصان ہوتا۔ آج کل میزائل اور ڈرون سے جنگ لڑی جاتی ہے وہ زبردست تباہی کی حامل ہوتی ہے جو ملک جنگ سے دوچار ہیں انکے اندرونی حالات کتنے خراب ہو چکے ہیں یہ سب کو معلوم ہے۔ دہشت گردوں کو کامیاب سندور آپریشن کے ذریعہ جو پیغام دیا جا چکا ہے وہ انہیں یاد رکھنا چاہئے۔ اگر پھر کوئی دہشت گردی کی کوشش ہوئی تو اس سے بھی برے انجام کیلئے تیار رہنا چاہئے۔ مفتی مکرم نے کہا کہ دونوں ملک ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ہیں دونوں کو بہت زیادہ احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنی بہادر فوج پر فخر ہے اور ملک کا ہر مسلمان اپنے وطن کیلئے ہر قربانی کے لئے تیار ہے۔ مفتی مکرم نے اتر پردیش کے سرکاری اسکولوں میں رامائن اور ویدوں پر ورکشاپ کرنے کے فیصلے کی شدید مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ اتر پردیش کے سرکاری اسکولوں میں تعلیم ہی پر توجہ دی جائے اور مذہبی رنگ میں تعلیم کو رنگنے کی کوشش نہ کی جائے۔ یہ آئین کی خلاف ورزی ہے ایک ہی کلاس میں مختلف مذاہب کے طالب علم پڑھتے ہیں تو ان کو ایک خاص مذہب پڑھانے کی کیا ضرورت ہے۔ اسکولوں میں تعلیمی، سماجی، اخلاقی پروگرام کرائے جانے چاہئیں جن سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور وطن سے محبت کا جذبہ پیدا ہو۔ اتر پردیش کے سرکاری اسکولوں میں تعلیم کا معیار بڑھانے کے لئے مخلصانہ کوششوں کی ضرورت ہے۔